

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، کیا یہ صحیح ہے یا ضعیف یا موضوع اور اگر یہ ضعیف ہے تو اس کے مطابق عمل کے بارے میں کیا حکم ہوگا؟ حدیث یہ ہے کہ جس میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”رات یا دن کو بارہ رکعات نماز اس طرح پڑھو کہ ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد کرو اور جب نماز کا آخری تشہد پڑھو تو اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کرو، نبی ﷺ پر درود پڑھو اور حالت سجدہ میں سورۃ فاتحہ سات بار، آیت الخرسی سات بار اور ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ : وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَاوُفُ يُوعَىٰ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ دس بار پڑھو اور پھر یہ دعا پڑھو

(اللهم انی اسألك بمعاهد العزمین عرشک وفتیحة الرحمة من کتابک واسمک الاعظم وجدک الاعلیٰ وکلمتک التامة)

”اے اللہ! میں تیرے عرش کے مقامات عزت تیری کتاب کے انتہائے رحمت تیرے اسم اعظم تیرے بلند و بالا مقام اور تیرے مکمل کلمات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں۔“

اور پھر اپنی حاجت و ضرورت کے لیے سوال کرو، پھر اپنے سر کو سجدہ سے اٹھا لو اور دائیں بائیں سلام پھیرو۔ یہ دعا بیوقوف لوگوں کو نہ سکھاؤ، کیونکہ وہ بھی اگر اس طرح دعا کریں تو ان کی دعا بھی قبول ہو جائے گی۔ اس حدیث کو امام حاکم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: یہ حدیث منکر ہے، نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے تو یہ فرمایا ہے

(الْأَوَّلَىٰ بُئِيتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ زَاكَاؤًا وَسَاجِدًا، ((صحیح مسلم الصلاة باب النبی عن قراءة القرآن فی الركوع والسجود حدیث: 479))

”خبردار! آگاہ رہو کہ مجھے رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے منع کر دیا گیا ہے۔“

: لہذا یہ مناسب نہیں کہ انسان بحالت سجدہ قرآن پڑھے۔ البتہ اگر کوئی قرآنی دعا مثلاً

رَبَّنَا لَا تُخِزْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَبْنَا قُلُوبَنَا وَتُبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ A ... سورۃ آل عمران

”اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔“

: یا مثلاً

رَبَّنَا إِنِّي أُلْهِمْتُ النَّارَ فِي الْآخِرَةِ خَشْيَةً وَفِي الْآخِرَةِ خَشْيَةً وَفِي الْآخِرَةِ خَشْيَةً وَفِي الْآخِرَةِ خَشْيَةً B ... سورۃ البقرة

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔“

اس طرح کی دعا تو جائز ہے لیکن رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے حتیٰ کہ بعض اہل علم نے تو یہاں تک کہا ہے کہ رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن مجید کی تلاوت سے نماز باطل ہو جائے گی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

